السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کو دوران رمضان حیض شروع ہو جائے تو کیا وہ عورت روزہ توڑ کر سارا دن کھا پی سکتی ہے ؟ ہمارے یہاں یہ رواج نکل پڑا ہے کی اگر روزے کے دوران حیض شروع ہو جائے تو روزہ توٹ جاتا ہے لیکن عورت کو چاہیے کی وہ افطاری کے وقت ہی روزہ توڑے .

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

سوال؛ اگر روزہ کی حالت میں ماہواری شروع ہو جائے تو کیا اس دن کا روزہ مکمل کرے گی یا نہیں ؟ الحمد للہ

جب عورت کو روزہ کی حالت میں ماہواری شروع ہو جائے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے ، اگرچہ غروب شمس سے چند لحمہ قبل ہی ماہواری کا خون آنا شروع ہو جائے ، اگر اس کا روزہ واجب ہو تو اس پر قضاء واجب ہوگی ، حالت حیض میں عورت کا روزہ جاری رکھنا حرام ہے ۔ امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حائضہ اور نفاس والی عورت کے روزہ کی حرمت میں امت کا اجماع ہے ، لھذا اس بنا پر اس کا روزہ صحیح نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ امت کا اس پر بھی اجماع ہے کہ اسے اس روزہ کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا ، امام ترمذی ، ابن منذر ، اور ابن جریر اور ہمارے اصحاب وغیرہ نے یہ اجماع نقل کیا ہے ۔ باختصار

دیکھیں المجموع للنووی (386/2)

اور ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اہل علم کا اجماع ہے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت کا روزہ رکھنا حلال نہیں ، بلکہ وہ رمضان کے روزے نہیں رکھیں گی بلکہ وہ بعد میں اس کی قضاء کریں گی ، اور اگر وہ روزہ رکھ بھی لیں تو ان کا روزہ صحیح نہیں ہوگا ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہمیں حیض آتا تو ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم روزے قضاء کریں اور نماز کی قضاء کا حکم نہیں دیا جاتا تھا) متفق علیہ ۔

اس میں حکم تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی ہے ، ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(کیا تم میں سے جب کسی ایک حیض آتا ہے وہ نہ تو نماز ادا کرتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھتی ہے ، یہ اس کے دین میں کمی ہے) صحیح بخاری ۔

حائضہ اور نفاس والی عورت برابر ہے کیونکہ نفاس کا خون ہی حیض کا خون ہے اور اس کا حکم بھی وہی ہے ، جب دن کے کسی بھی حصہ میں حیض آجائے تو اس دن کا روزہ فاسد ہو جائے گا ، چاہے دن کی ابتداء میں حیض آئے یا پھر شام کے وقت ، اور حائضہ عورت نے جب حالت حیض میں روزہ رکھنے کی حرمت کا علم ہونے کے باوجود روزہ کی نیت کی اور کچھ نہ کھایا پیا تو وہ گنہگار ہوگی ، اور اس کا یہ روزہ رکھنا کافی نہیں ہوگا ۔ اھ

شیخ ابن عثیمین اللہ تعالی کا کہنا ہے :

روزہ کی حالت میں حیض آنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے ، چاہے غروب شمس سے ایک لحمہ قبل ہی کیوں نہ آئے ، اگر تو فرضی روزہ ہو تو اس دن کی قضاء واجب ہوگی ۔

لیکن اگر اس نے مغرب سے قبل حیض کے خون کے انتقال کو محسوس کیا اور خون آنا شروع نہیں ہوا بلکہ مغرب کے بعد خون آنا شروع ہوا تو اس کا روزہ صحیح اور مکمل ہے اور صحیح قول یہی ہے کہ باطل نہیں ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : الدماء الطبیعیۃ للنساء صفحہ نمبر (28) ۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک عورت نے روزہ رکھا لیکن غروب شمس اور اذان سے کچھ دیر قبل حیض آنا شروع ہو جائے تو کیا اس کا روزہ باطل ہو جائے گا ؟

لمیٹی کا جواب تھا :

اگر تو حیض مغرب سے قبل آئے تو روزہ باطل ہوگا اور اس کی قضاء کرے گی لیکن اگر مغرب سے بعد حیض آنے کی صورت میں اس کا روزہ صحیح اور مکمل ہے اس پر کوئی قضاء نہیں ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (155/10) ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی